

## 40461 - ایک شخص پر قسم کے کئی کفارے ہیں، اسے علم نہیں کیا کرے

### سوال

میرے ذمہ قسم کے کئی کفارے ہیں، جب میں کفارے ادا کرنے چاہتا ہوں تو میں یہ نہیں جانتا کہ کیا کروں؟ نہ تو کوئی مسکین اور نہ ہی فقیر پایا جاتا ہے، تو کیا میں نقدی پیسوں سے کفارہ ادا سکتا ہوں؟ ہر فقیر کو میں کتنے دوں، اور کیا یہ جائز ہے کہ میں مجاہدین کے لیے چندہ جمع کرنے والی تنظیم کو کفارہ کی رقم ادا کر دوں؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

قسم کا کفارہ درج ذیل ہے:

ایک مومن غلام آزاد کرنا، یا دس مسکینوں کو کھانا یا انہیں لباس مہیا کرنا، اور جو شخص ان میں سے کوئی ایک چیز نا پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے۔

اس کی دلیل اللہ تعالیٰ کا مندرجہ ذیل فرمان ہے:

اللہ تعالیٰ تمہاری لغو قسموں میں تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا لیکن ان قسموں کا مؤاخذہ فرماتا ہے جن قسموں کو تم نے مضبوط کیا ہو، اس کا کفارہ دس محتاجوں کو اوسط درجے کا کھانا دینا جو اپنے گھروالوں کو کھلاتے ہو، یا ان کو لباس دینا، یا ایک غلام آزاد کرنا، اور جس کے پاس اس کی استطاعت نہ ہو اور وہ یہ نہ پائے تو وہ تین یوم کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے المائدة ( 89 ) .

دوم:

جب قسم توڑنے سے قبل کئی ایک قسمیں ہوں۔ اور جس پر قسم کھائی گئی ہے وہ ایک ہی چیز ہو۔ تو اس میں صرف ایک کفارہ ہی واجب ہو گا لیکن اگر قسمیں اور جس چیز کی قسم کھائی گئی ہے وہ مختلف ہوں تو پھر ہر قسم کا علیحدہ کفارہ ہو گا۔

سوم:

قسم کا كفاره مسكينوں كو ديا جائے گا جيسا كه الله جل جلاله نے ذكر بهي فرمايا ہے، اور في سبيل الله جهاد کرنے والے مجاہدين كو قسم كا كفاره دينے ميں بهي كوئی حرج نہيں، كيونكه الله تعالى نے انہيں مصارف زكاة ميں ذكر كيا ہے، اور خاص كر جب فقراء اور مساكين نہ پائیں جائیں جنہيں كفاره ادا كيا جائے۔

چہارم:

قسم كے كفاره كي مد ميں نقد رقم نكالنی جائز نہيں، كيونكه يہ الله تعالى كي ذكر كردہ نص قرآنی كے خلاف ہے، اور آپ كا رب بھولنے والا نہيں، تو الله تعالى نے منصوص كفاره كے بدلہ ميں نقدی دينے كا ذكر نہيں فرمايا .